نشان دہی کی ہے اور ساتھ اس کا حل بھی تجویز کیا ہے۔

احمد کلیم راٹھور، مظفرآباد

'فرائضی تحریک' پر مضمون (فروری ۲۰۱۸ء) قیمتی معلومات کا خزینہ ہے۔ افسوس کہ ہمارے ہاں تاریخ کا باب بند ہے اور لوگ ماضی سے بے خبر ہیں۔ کاش! ہمارے اہلِ خبر و نظر ہمیں ہمارے ماضی سے جوڑیں۔

پروفیسر احمد سعید، لاہور

فروری کے ترجمان میں ایک قاری کا مکتوب شائع ہوا ہے کہ گنتی کے اُردو ہندسوں کے بجائے انگریزی ہندسوں کو عبارتوں میں استعمال کیا جائے۔ گزارش ہے کہ اگر آپ بھی ان ہندسوں کو چھوڑ گئے تو کسی اور سے کیا اُمید کی جاسکے گی، سو اُردو ہندسوں کے استعمال پر کسی نوعیت کی پسپائی اختیار نہ کی جائے۔

ڈاکٹر عبدالرزاق، کالا گوجراں، جہلم

ترجمان القرآن (جنوری ۲۰۱۸ء) کے 'اشارات' میں محترم پروفیسر خورشید احمد نے اُمت مسلمہ کو درپیش مسائل کا جائزہ لیتے ہوئے، پاکستان اور ترکی کو تمام حالات کا گہری نظر سے جائزہ لینے اور ہمہ گیر پالیسی بنانے کا مشورہ دیا ہے۔ اللہ کرے ہمارے حکمرانوں اور سیاست دانوں کی سمجھ میں یہ بات آجائے کہ قرآن وسنت کی پیروی کے بغیر دشمنانِ اسلام سے نبٹنے کا اور کوئی ذریعہ نہیں۔ انھیں معلوم ہونا چاہیے کہ اگر ان کی کوئی اہمیت ہے تو صرف 'پاکستان' کی وجہ سے ہے۔

بشیر احمد کانجو، ڈھرکی، ضلع گھوٹکی

ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کا مضمون 'آپ بھی کچھ لکھیے!' (جنوری ۲۰۱۸ء) نظر سے گزرا۔ موصوف کا یہ جذبہ نہایت ہی قابلِ قدر ہے کہ وہ اسلام پسند لکھاریوں کی ایک بڑی تعداد ملک میں دیکھنا چاہتے ہیں۔ جس شدت کے ساتھ تمام میڈیا پر لبرل اور سیکولر لوگ چھائے ہوئے ہیں اس کا تقاضا بھی تو یہی ہے، لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اس راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ بھی ہم خود ہی ہیں، جو حوصلہ افزائی نہیں کرتے۔

عرفان اشرف سندھو، واہنڈو، گوجرانوالہ

عالمی ترجمان القرآن میں اعلیٰ پائے کی دینی اور علمی تحریریں پڑھنے کو ملتی ہیں۔ علم و فہم میں شاعری کو اہم مقام حاصل ہے۔ اس لیے میری گزارش ہے کہ ترجمان میں اس پہلو پر غور کرلیا جائے کہ دو صفحات میں منتخب شاعری کے نمونے پیش کیے جایا کریں، تاکہ قاری بہ سہولت ان کا مطالعہ کرسکیں۔ شعرا میں علّامہ محمد اقبال، اکبرالٰہ آبادی، نعیم صدیقی، ماہرالقادری وغیرہ کا کلام ہوسکتا ہے۔